بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

(*Foreword*)

قرآن مجید کی پہلی آیت کہتی ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

[سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سارے جہاں کا مالک ہے۔(۱:۱)]

اس آیت سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ تعریف کو پسند فرماتا ہے۔ چناں چہ ہمیں سکھا رہا ہے کے خود اس کے لیے تعریفی کلمات پورے خلوص کے ساتھ ادا کیا کرو۔ ہماری تمام نمازوں میں قرآن کریم کی پہلی سورت سورۃ الفاتحہ کا پڑھنا لازم قرار دیا گیا ہے۔ اور یہ سورۃ اسی آیت سے شروع ہوتی ہے جو کہتی ہے، سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔

قرآن میں اللہ تعالیٰ خود بھی اپنے بھیجے گئے نبیوں کی تعریف یوں فرماتا ہے۔

وَزَكَرِيَّا وَيَحْيَىٰ وَعِيسَىٰ وَإِلْيَاسَ كُلٌّ مِّنَ الصَّالِحِينَ

[اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس سب نیک ہیں، اچھے ہیں۔(٦: ٨٥)]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور خاتم النبین ، محمد، قابل تعریف ہیں۔ احمد، بہت پیار کیے گئے ہیں۔ حامد، بہت سراہے گئے ہیں۔ محمود، مستحق قدر دانی ہیں۔

تعریفی کلمات نثر میں بھی ادا کیے جا سکتے ہیں اور ان کا اظہار شاعری کی صورت میں بھی کیا جا سکتا ہے۔ شاعری فنون لطیفہ کی وہ صنف ہے جس میں زبان کی جمالیاتی صفات پائی جاتی ہیں۔ جیسے اس میں سُر ہے، تال ہے اور اشارات ہیں۔

اسلامی تمدن میں، خاص طور پر برصغیر پاک وہند میں، شاعری کئی صورتوں سے پیش کی جاتی ہے۔ جن میں قصیدہ، نعت، سلام اور منقبت وغیرہ شامل ہیں۔ پہلی تین صورتیں تو ہمارے پیارے، ہمارے محبوب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے مخصوص ہیں۔ جب کہ مناقب کی صنف اولیائے کرام کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ یہ تمام اصناف درود وسلام پیش کرنے، تعریفات کرنے اور خصوصیات بیان کرنے میں مستعمل ہیں۔

محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے وہ ہر دلعزیز پیغمبر ہیں جو اس پوری کائینات میں سب سے بہتر اور عظیم ہیں۔ چناں چہ یہ وہ ہستی ہیں کہ جس کی جتنی تعریف کی جائے اتنی کم ہے۔

مصر کے امام البصری قصیدۃ البردۃ (یعنی شال والے کی شاعری)، قصیدہ کے ایک مشہور شاعر ہیں۔ آپ نے عربی زبان میں محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں ایک طویل اور دلکش قصیدہ لکھا جس کی ابتدا اس شعر سے ہوتی ہے جو کہ مسلمانوں کی زبان پر زدعام وخاص ہے۔

مولاي صلي و سلم دائما أبدا

على حبيبك خير الخلق كلهم

(میرے مولا! درود وسلام کا کبھی نہ ختم ہونے والا سلسلہ جاری رہے

آپ کے حبیب پر، اُس ہستی پر جو تمام کائینات میں عظیم تر ہے)

محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس میں ایک فارسی شاعر اپنا عقیدت کا نذرانہ یوں بھی پیش کرتے ہیں۔

بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

(مختصر طور پر یہی کہا جاسکتا ہے کہ خدا کے بعد عظیم تر شخصیت جو ہو سکتی ہے وہ آپ ؐ کی ہے)

سورۃ الاحزاب کی آیت 56 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

(ترجمہ۔۔:یقیناً اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں
اے ایمان والو! تم بھی ان پر صلوٰۃ و سلام بھیجو اور خوب بھیجو)

اس فرمان خداوندی میں سرکارِ دوعالم محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جو درود و سلام کثرت سے پیش کرتے رہنے کا ہمیں حکم ملتا ہے اس کے پیش نظر تمام عالم اسلام کے مسلمان اور خاص طور پر برصغیر پاک و ہند میں مسلمان اس کی اتباع، شاعری کی مختلف اصناف کے ذریعے کرتے ہیں۔ چناں چہ اس کے لیے قصیدہ، نعت اور درود و سلام پر مشتمل بڑی بڑی محافل کے علاوہ چھوٹے پیمانے پر بھی گھریلو اجتماعات کی صورت میں ایسی بابرکت محفلیں سجائی جاتی ہیں۔

یہ کتابچہ " مدحت محمد ﷺ" عربی و اردو شاعری کا ایک مجموعہ ہے جس میں مشہور شعرا کا نہایت خوبصورت کلام اکٹھا کیا گیا ہے۔ اس میں قصیدہ، نعت، درود و سلام اور مناقب پیش کیے گئے ہیں۔ اپنے گھروں پر سجائی جانے والی محفلوں میں اس کلام سے بھی استفادہ کیا جاسکتا ہے۔

محمد عبد الاحد صدیقی

اپریل ۲۰۰۶ء